فَجَعَلْنٰهَا[1]	نَكَالًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهَا
پس ہم نے اُس کو بنادیا	موجبِ عبرت/سرزنش کا باعث	اس کے لیے جو	اس کے سامنے تھا
وَ مَا	خَلْفَهَا	وَ مَوْعِظَةً[2]	لِّلْمُتَّقِيْنَ
اور جو	اس کے پیچھے تھا	اور نصیحت (بنادیا)	متقیوں کے لیے

[1] **فَجَعَلْنٰهَا**: **فَ** پس۔ **جَعَلْنَا** ہم نے بنادیا (فعل ماضی جمع متکلم)۔ **هَا** "اسے" یعنی ہم نے سبت کی بے حرمتی کو بنادیا

[2] **مَوْعِظَةً**: مفعول بہ منصوب ہے۔ **جَعَلْنَا** کا یہ مفعول ہے یعنی ہم نے اس کو **نَكَالًا** بنادیا اور **مَوْعِظَةً** (نصیحت) بنادیا۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾

پس ہم نے اس (سبت کی بے حرمتی) کو اس کے پیش منظر کی وجہ سے اور اس کے پس منظر کی وجہ سے سرزنش کا باعث بنادیا اور متقیوں کے لئے ایک عظیم نصیحت (بنایا)۔

وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ
اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے
اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ تَذْبَحُوْا[3]	بَقَرَةً
یقیناًاللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	کہ تم ذبح کرو	ایک گائے
قَالُوْٓا	اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا	قَالَ
انہوں نے کہا	کیا تو ہمیں بناتا ہے	ہنسی کا نشانہ	اُس نے کہا (حضرت موسیٰ نے جواب دیا)
اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ
میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی	اس بات سے کہ	میں ہو جاؤں
مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	[3] **اَنْ تَذْبَحُوْا**: اصل میں تَذْبَحُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے یہ فعل مضارع منصوب ہو گیا اور اس کا نونِ اعرابی گراہوا ہے۔		
جاہلوں میں سے			

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٨﴾
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک (امتیاز رکھنے والی) گائے کو ذبح کرو۔ انہوں نے کہا کیا تو ہمیں ہنسی کا نشانہ بنا رہا ہے؟ اس نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔